SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ2000

SINDH ORDINANCE NO.IX OF 2000

نوکری سے برطرفی(خاص اختیارات)سندھ آرڈیننس2000

THE REMOVAL FROM SERVICE (SPECIAL POWERS) SINDH ORDINANCE, 2000

(CONTENTS) فہرست

تمہید
(Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان،اضافہ اور شروعات اور اطلاق
Short title, extent commencement and application.

2. تعریف
Definition

3. برطرفی حکومت یا کارپوریشن سروس وغیرہ میں مخصوص فرد کی معطلی
Removal, suspension of certain person in Government or corporation service, etc.

4. معطلی

Suspension

5. جانچ کمیٹیاں مقرر کرنے کا اختیار

Power to appoint Inquiry Committees.

6. جانچ کمیٹی کے اختیارات

Power of Inquiry Committee.

7. جانچ کمیٹی کی طرف سے عمل کرنے کا طریقہ کار

Procedures to be followed by the Inquiry Committee.

8. کسی انکشاف پر حکم جاری کیا جائے گا

Order to be passed upon a finding

9. دوبارہ پیش کرنا اور نظرثانی

Representation and review

10. اپیل

Appeal

11. دوسرے قوانین کے تحت کاروائیاں

Ordinance to override other laws.

12. اس آرڈیننس کے تحت کاروائیاں

Proceedings under this Ordinance.

13. زیرالتوا کاروائیوں کو جاری رکھنا

Pending proceedings to continue.

14. دوسرے فوائد کی پنشنری

Pensionary of other benefits.

15. قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules.

16. رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties.

سندھ آرڈیننس نمبر IX مجریہ 2000

SINDH ORDINANCE NO.IX OF 2000

نوکری سے برطرفی (خاص اختیارات) سندھ آرڈیننس 2000

THE REMOVAL FROM SERVICE (SPECIAL POWERS)

[30 آگست 2000]

آرڈیننس جس کے ذریعے نوکری سے ہٹایا برطرفی کرنا یا نوکری سے لازمی رٹائر کیا جائے گا اور سرکاری ملازمت یا کارپوریشن سروس سے مندرجہ ذیل عہدے یا مخصوص افراد کو کم اسکیل پر لایا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ ضروری اور لازمی ہو گیا ہے کہ یہ عوام کے مفاد اور بہتر گورننس کے لیئے لازمی ہے کہ ایسی تدابیر اختیار کی جائیں، مخصوص افراد کو سرکاری ملازمت یا کارپوریشن سروس سے ہٹایا اور برطرف کیا جائے، جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔

اور جیسا کہ ایسے معاملات اور متعلقہ مسائل کے لیئے فوری اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس معطل ہے چودہ اکتوبر 1999 کے ایمر جنسی اعلان تحت اور 1999 کے صوبائی آئینی حکم نمبر 1 تحت اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے۔

اب، اس لیئے چودہ اکتوبر 1999 کے ایمر جنسی اعلان اور 1999 کے صوبائی آئینی حکم نمبر 1 کے ساتھ پڑھیں صوبائی آئینی (ترمیم) حکم نمبر 9 سال 1999 کے تحت چیف ایگزیکیوٹو

کی ہدایات کے مطابق اور اس سلسلے میں اختیارات استعمال کرتے ہوئے سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل حکم نامہ جاری کرنافرمایاہے۔

مختصر عنوان،اضافہ اور شروعات اوراطلاق۔ Short title, extent commencement and application

1.(1) اس آرڈیننس کو ملازمت سے برطرفی (خاص اختیارات)سندھ آرڈیننس 2000 کہا جائے گا۔

(2)اس کا طلاق پورے سندھ بھر میں ہو گا۔

(3)یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

(4)یہ سرکاری ملازمین اور کارپوریشن ملازمین پر لاگو ہو گا۔

تعریف Definition

2.اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متعادنہ ہو تب تک،

(a)''مجاز اختیاری'' سے مراد گورنر،اور کسی شخص یا شخصیات کے درجے کے سلسلے میں، گورنر کسی عملدار یا اختیاری کو بااختیار بنائے گا، جو بیان کئے گئیے مقرر کردہ اختیاری سے عہدے میں کم نہیں ہو گا جو کہ خلاف اقدام کے لیئے تجویز کیا گیا ہو،اس آرڈیننس کے تحت مجاز اختیاری کے لیئے اختیار استعمال کرنے کے لیئے وہ عملدار یا اختیاری اور کورٹ یا ٹریبونل ملازم کے سلسلے میں، جو صوبائی حکومت کے تحت کام کرتی ہو مقرر کردہ اختیاری یا چیئرمین یا کورٹ یا ٹریبونل کا پرزائیڈنگ آفیسر،

(b)''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت.

(c) ''بدعنوانی'' سے مراد وہ عمل جو گڈ آڈر یا سروس ڈسپلن یا عمل سے بالا ہو کوئی عملدار اور اچھے شہری یا ملوث ہونے یا حصہ لینے واسطہ یا بالواسطہ صنعت، کاروبار یا مختلف لین دین میں گالم گلوچ یا فائدہ حاصل کرنے کے لیئے سیاسی حثیت کا غلط استعمال یا مالی فائدہ لینے اور نجی اداروں سے دوسری وصولیاں یا افراد سے غلط سرکاری ذمہ داریاں یا فرائض انجام دیتے ہوئے ہراساں کرنا۔

(d) '' کارپوریشن، سروس میں افراد'' ہر وہ شخص جو کارپوریشن، کارپوریٹ باڈی، اخیتاری،

قانون ساز باڈی یا دوسری تنظیموں یا بنائے گئے اداروں، حکومت کی طرف سے قائم کیئے گئے، حاصل کیئیے گئے، سنبھالے گئے زیر انتظام، یا وقتی طور کسی قانون کے تحت بنایا گیا ہو، میں ملازمت کرتا ہو، یا باڈی یا تنظیم جس کا کوئی حصہ حکومت کے پاس ہو یا مفاد اور جس میں شامل ہو چیئر مین اور مینجنگ ڈائریکٹر، اور اس سلسلے میں کوئی دوسرا عہدہ رکھنے والا اور

(e) ''سرکاری ملازمت میں فرد'' جس میں شامل ہے ہر وہ فرد جو صوبائی ملازمت یا صوبے کی سول سروس میں ہو یا جو صوبے کے معاملات سے متعلقہ کوئی سول عہدہ رکھتا ہو یا کسی کورٹ یا حکومت کی طرف سے بنائی یا قائم ٹریبونل میں ملازمت کرنے والا کوئی فرد پر اس میں شامل شرعی کورٹ یا ہائی کورٹ کے ماتحت عدلیہ کا جج یا اس سلسلے میں کوئی ملازم۔

برطرفی حکومت یا کارپوریشن سروس وغیرہ میں مخصوص فرد کی معطلی۔

Removal, suspension of certain person in Government or corporation service, etc

3.(1) جہاں مجاز اختیاری کی نظر میں سرکاری ملازم یا کارپوریشن ملازم،

(a) غیر موثر یا کسی سبب کی بنا پر موثر نہ رہا ہو یا

(b) بدعنوانی میں ملوث، یا

(c) بدعنوان یا کسی سبب کی بنا پر بدعنوان سمجھا جائے، کیونکہ

(i) وہ یا اس پر انحصار کرنے والے یا کسی بھی شخص کی طرف سے اس کی جگہ پر بیرون ملک میں وسائل یا ملکیت ہو جس کے لیئے وہ کوئی موزوں جواب نہ دے اور جو اس کے بیان کیئے گئے اثاثوں سے الگ وسائل ہوں، یا

(ii) اس نے اپنی بیاں کی گئی آمدن سے زائد سے زیادہ رہن سہن اختیار کیا ہو، یا

(iii) مسلسل بدعنوان ہونے کی حثیت ہو، یا

(d) مصروف ہو، یا سمجھا جائے کہ مشکوک سرگرمیوں میں ملوث ہے یا اس کی طرف سے سرکاری راز کسی غیر متعلقہ شخص کو حوالے کرنے کا خدشہ ہو، یا

(e) خبر ہو کہ قانون یا متعلقہ قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مقرر کیا گیا ہے، تو مجاز اختیاری دفعہ 5 کے تحت بنائی گئی کمیٹی کی جانچ پڑتال کے بعد جب تک کچھ کسی قانون یا ایسے شخص کی نوکری کی شرائط اور ضوابط کے خلاف نہ ہو، سرکاری گزیٹ میں تحریری حکم کے ذریعے ایسے

شخص کو ملازمت سے برطرف یا ہٹایا جاسکتا ہے، لازمی طور پر نوکری سے رٹائر کیا جاسکتا ہے یا کم عہدے یا پی اسکیل پر کیا جاسکتا ہے، یا ایک یا مزید چھوٹے جرمانے جیسا سندھ سول سرونٹس (ایفیشنسی اینڈ ڈسپلین) رولز، 1973 میں بیان گیا ہو بشرطیکہ ایسے کسی بھی شخص کے خلاف کوئی بھی قدم نہیں لیا جائے جب تک کہ ان کو ایسا سبب نہ گنوایا جائے اور ان پندرہ دن کے اندر سبب بیان کرنے کا موقعہ نہ دیا جائے، جس کے بعد اس کے خلاف قدم اٹھایا جائے۔

(2) ہٹانے یا برطرفی کرنے یا ملازمت سے رٹائرمنٹ پہلے یا ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایسے شخص کے کم عہدے یا پے اسکیل پر کمی سے ایسا شخص سزا سے بچ نہیں سکے گا جو اس پر ذمہ داری ہو یا کسی قانون کے تحت اس نے سروس کے دوران کوئی جرم کیا ہو۔

معطلی
Suspension

4. شخص جس کے خلاف دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت تجویز کیا گیا قدم کیا گیا ہو اس کو فوری طور پر زیر معطلی ضروری یا لازمی ہے۔

بشرطیکہ مجاز اختیاری خاص کیس کی صورت میں، جس کے سبب تحریری طور پر دیئے جائیں ایسے شخص کو زیر معطل رکھنے کے بجائے اس سے ایسی چھٹی پر طلب کر سکتا ہے جو اس تاریخ سے ہو جو مجاز اختیاری کی طرف سے بیان کی گئی ہو۔

جانچ کمیٹیاں مقرر کرنے کا اختیار
Power to appoint Inquiry Committees

5. مجاز اختیاری سرکاری ملازم کے کام کی جانچ پڑتال کے متعلق ایک یا ایک سے زائد جانچ کمیٹیاں مقرر کر سکتی ہیں نے دفعہ 3 میں شامل کام یا منع کیئے گئے کام کیئے ہوں، اور انکشاف ریکارڈ کر سکتی ہے کہ ایسے شخص کو سننے کا موقعا فراہم کیا گیا تھا، اور تین دن کے اندر کر سکتی ہے، تجویز کر سکتی ہے سزا کے لیئے یا دوسرے کسی مثبت قدم کے لیئے تجویز کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ ایسی سماعت کا موقعہ نہ دیا جائے گا جہاں کمیٹی مطمئن ہے کہ پاکستان کی سالمیت یا اس کے کسی حصے کا مفاد ہے، یہ ضروری نہیں کہ موقعہ دیا جائے۔

جانچ کمیٹی کے اختیارات۔
Power of Inquiry Committee.

6. جانچ کمیٹی کو اختیارات حاصل ہونگے کہ،

(a) کسی شخص کو زبردستی حاضری کے لیئے سمن بھیجے یا حلف پر امتحاں لے،

(b) کسی کاغذ کے ملنے یا پیدا کرنے کے متعلق جانچ کرنے،

(c) حلف پر گواہی حاصل کرنے اور

(d) گواہی ریکارڈ کرلے۔

جانچ کمیٹی کی طرف سے عمل کرنے کا طریقہ کار۔

Procedures to be followed by the Inquiry Committee

7. جانچ کمیٹی کو اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق اپنا طریقے کا اختیار ہو گا، بشمول جگہ اور بیٹھنے کا وقت طے کرنے کا اور فیصلہ کرنا کہ عوامی طور پر بیٹھے یا نجی طور بیٹھنے اور کارپوریٹ کمیٹی کی صورت میں کام کرنا، اپنے کچھ میمبرز کی عارضی غیر حاضری کی صورت میں،

کسی انکشاف پر حکم جاری کیا جائے گا۔

Order to be passed upon a finding

8. دفعہ 5 کے تحت جانچ کمیٹی کی طرف سے ہر انکشاف ریکارڈ کیا جائے گا، سفارشات کے ساتھ جو اس دفعہ میں ہوں، مجاز اختیاری اس سلسلے میں ایسے احکامات جاری کرے گی، جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق موزوں سمجھے۔

دوبارہ پیش کرنا اور نظرثانی۔

Representation and review

9.(1) وہ شخص جسے فوری طور پر ہٹایا یا برطرفی کیا یا لازمی طور پر رٹائر کیا یا کم عہدے پر یا کم پے اسکیل پر رکھا جائے یا جس کے خلاف دفعہ 3 کے تحت کوئی جاری ہوا ہو۔

مجاز اختیاری حکم ملنے کے پندرہ دن کے اندر گورنر کو دوبارہ پیش کرے گی یا ایسا عملدار یا اختیاری جیسا گورنر مقرر کرے۔

بشرطیکہ جہاں حکم گورنر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسا شخص مندرجہ بالا عرصے کے دوران گورنر کو نظرثانی کی پٹیشن جمع کروائے گا۔

(2) گورنر یا کوئی عملدار یا اختیاری جسے گورنر کی طرف سے اس مقصد کے لیے مقرر کیا گیا ہو، دوبارہ پیش کرنا، نظرثانی پٹیشن یا کسی دوسرے متعلقہ معاملے پر غور کر سکتا ہے، تصدیق کرکے،

نپٹانے کے بعد تبدیل یا حکم ہٹا سکتا ہے، جس کے سلسلے میں ایسی دوبارہ پیش کش یا نظرثانی کی پٹیشن ان کے ساٹھ دن کے اندر داخل کی گئی ہو،

اپیل
Appeal

10. جب تک کچھ لاگو کسی دوسرے قانون کے برعکس نہ ہو تب تک دفعہ 9 کے تحت کیئے گیئے کسی حتمی حکم کے تحت متاثر کوئی شخص حکم کے تیس دن کے اندر سندھ سروس ٹریبونلز ایکٹ، 1973 کے تحت قائم کی گئی سندھ سروس ٹریبونل کو اپیل کر سکتا ہے۔

دوسرے قوانین کے تحت کاروائیاں۔
Ordinance to override other laws

11. اس آرڈیننس کی گنجائشیں تب تک موثر ہونگی جب تک کچھ سندھ سول سرونٹس ایکٹ، 1973 اور اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد اور وقتی طور پر لاگو کسی قانون سے متضاد نہ ہو۔

اس آرڈیننس کے تحت کاروائیاں۔
Proceedings under this Ordinance

12. اس آرڈیننس کی شروعات پر کی گئی تمام کاروائیاں، جن معاملات اور افراد کی ملازمت کے سلسلے میں شروع کی گئی ہوں، وہ اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق چلائی جائے گی۔

زیرالتوا کاروائیوں کو جاری رکھنا۔
Pending proceedings to continue

13. شک وشبہات مٹانے کے لیئے یہ فراہم کیا جائے گا کہ سرکاری ملازمت یا کارپوریشن سروس میں کسی شخص کے خلاف اس آرڈیننس کے لاگو ہونے سے فوری بیشتر سندھ سول سرونٹس ایکٹ ،1973 اور اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد، یا قوانین اور قواعد کے مطابق زیرالتوا بیان کردہ قوانین اور قواعد جیسا اس سلسلے میں بیان کیا گیا ہو، اس کے تحت جاری رہیں گی۔

14. جب تک کچھ اس آرڈیننس کے متضاد نہ ہو پینشن کی ادائیگی یا دوسرے فوائد جو رٹائرڈ شخص کو ملنے ہیں یا کم عہدے یا پے اسکیل میں کمی کر کے اس شخص کو اس آرڈیننس کے تحت ملنے ہیں، جو دینے ہیں، وہ قانون کے مطابق جو وقتی طور لاگو ہوں اس کے تحت دیئے جائیں گے۔	دوسرے فوائد کی پنشنری۔ Pensionary of other benefits
15. حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔	قواعد بنانے کا اختیار۔ Power to make rules
16. اگر اس آرڈیننس کی گنجائشوں کو کارآمد بنانے میں کوئی رکاوٹ آتی ہے تو گورنر ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جو اس آرڈیننس کے تصادم میں نہ ہو جو رکاوٹیں ہٹانے کے مقصد کے لیئے ضروری ہوں۔	رکاٹیں ہٹانا۔ Removal of difficulties

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔